سوال

جنبی کا غسل کرنے سے پہلے سونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے مباشرت کی اور پھر سوگیا تو مجھ سے کہا گیا کہ مباشرت کرنے کےلئے ضروری ہے۔ کہ اگر وہ سونے یا کھانے کاارادہ کرے توکم ازکم وضوء ضرور کرے جب کہ بعض دیگر لوگوں نے کہا کہ یہ واجب نہیں بلکہ مستحب ہے لہذااس مسئلہ میں فتویٰ عطا فرمائیے جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنبی کےلئے مسنون یہ ہے کہ وہ سونے کھانے یادوبارہ مباشرت کرنے کےلئے شرم گاہ کودھوکروضوء کرے لیکن یہ ضروری نہیں ہے البتہ سونے کے سلسلے میں اس کی تاکید بہت آئی ہے۔ حدیث سے ثابت ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !کیا ہم میں سے کوئی بحالت جنابت سوسکتا ہے ؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''ہاں جب وضوء کرے ''لیکن اگر کوئی سونے سے پہلے وضوء یا غسل نہ کرے توکوئی گناہ نہیں ہوگا کیونکہ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی بحالت جنابت پانی کوچھوئے بغیر ہی سوجایا کرتے تھے۔ لہذاجنابت کی حالت میں سونے سے پہلے وضوء کرلینا چاہیے اوراگر نہ کیا جائے توگناہ نہیں وضوء کرلینے سے جنابت میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ اوراگر سونے سے پہلے غسل کرلیا جائے تو یہ افضل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص311

محدث فتویٰ